السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک حدیث آتی ہے کہ جو قربانی کی استطاعت نہ رکھتا ہو وہ بھی چاند نظر آنے کے بعد ناخن اور بال وغیرہ نہ کاٹے اور عید کی نماز پڑھ کر کاٹے تو اسے بھی قربانی جتنا ثواب ملے گا کیا یہ حدیث صحیح ہے اور کیا قربانی والے کو ناخن اور بال نہیں کاٹنے چاہئیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!!

آپ نے لکھا ''ایک حدیث آتی ہے کہ جو قربانی کی استطاعت نہ رکھتا ہو وہ بھی چاند نظر آنے کے بعد ناخن اور بال وغیرہ نہ کاٹے اور عید کی نماز پڑھ کر کاٹے تو اسے بھی قربانی جتنا ثواب ملے گا ''حدیث صحیح ہے مگر ''وہ بھی چاند نظر آنے کے بعد ناخن اور بال وغیرہ نہ کاٹے ''والا جملہ اس میں نہیں ہے کسی نے اپنی طرف سے بڑھا لیا ہے ہاں قربانی کرنے والے چاند طلوع کے بعد ناخن اور بال نہ کٹوائیں نہ مونڈوائیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل

قربانی اور عقیقہ کے مسائل ج1ص433

محدث فتویٰ